السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پندرہواں :

وَما قَتَلوهُ يَقينًا ﴿١٥٧﴾ بَل رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيهِ وَكانَ اللَّهُ عَزيزًا حَكيمًا ﴿١٥٨﴾... سورة النساء

اورانہوں نے عیسیؑ کو یقینا قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھالیا اوراللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ۔'' نیزایک دوسری نص یہ ہے کہ

وَإِن مِن أَهلِ الكِتـٰبِ إِلّا لَيُؤمِنَنَّ بِهِ قَبلَ مَوتِهِ وَيَومَ القِيـٰمَةِ يَكونُ عَلَيهِم شَهيدًا ﴿١٥٩﴾... سورة النساء

اورکوئی اہل کتاب نہیں ہوگا مگران (عیسیٰ علیہ السلام) کی موت سے پہلے ان (عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے ائے گا۔ اوروہ (عیسیٰ علیہ السلام) قیامت کے دن ان (اہل کتاب) پر گواہ ہوں گے''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان دونوں آیتوں کے بارے میں پہلی ۔ دوسری ۔تیسری ۔ اورچوتھی آیت پر کلام کے ضمن میں گفتگوپہلے ہوچکی ہے مختصریہ کہ قادیانیوں نےاپنے اس گمان کے اثبات کےلئے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہوکر دفن ہو چکے ہیں مختلف قرآنی آیات سے جواستدلال کیا ہے اس کی نوعیت کچھ اس طرح کی ہے ''آیات عموم کی حامل ہیں جنہیں دیگر آیات واحادیث نے خاص کردیا ہے جواس بات پر دلالت کناں ہیں کہ حضرت عیسی علیہ السلام کوزندہ آسمانوں پر اٹھالیا گیا اوروہ اب تک زندہ ہیں حتی کہ آخرزمانہ میں نازل ہوں گے اورقرآنی شریعت کے مطابق فیصلے کریں گے لیکن قادیانیوں نے تخصیص آیات کی بجائے عموم ہی کولیا ہے اوریہ اسلامی اصول وقواعد کے خلاف ہونے کی وجہ سے باطل ہے قادیانیوں کا استدلال ان مجمل آیات سے ہے جن کی ان دیگر نصوص نے تفصیل بیان کردی ہے کہ اس تفصیل کو اخذاکرنا کرنا فرض ہے لیکن قادیانیوں نےاپنے زعم باطل کی تائید وحمایت کےلئے مجمل آیات ہی کا سہارالیا اور محکم کو ترک کردیا جن سے ان مجمل آیات کی تفسیر وتوضیح ہوئی تھی جن لوگوں کے دلوں میں کجی اور نفاق ہوان کی یہی روش ہوتی ہے کہ وہ نصوص کتاب وسنت میں سے صرف متشابہات کی پیروی کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپاکریں اورمتشابہ نصوص کی تاویل اپنی خواہشات کے مطابق کریں ، کچھ کلمات کی تفسیر میں انہوں نے ایسے آثار پر اعتماد کیا ہے جن کی سلف کی طرف نسبت صحیح نہیں ہے جیساکہ ہم نے قبل ازیں آٹھویں آیت ۔

ذقالَ اللَّهُ يـٰعيسىٰ إِنّى مُتَوَفّيكَ وَرافِعُكَ إِلَىَّ ﴿٥٥﴾... سورة آل عمران

کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے بیان کیا ہے یہ لوگ ان آثار سے بہت خوش ہیں کہ یہ ان کی خواہشوں کے مطابق ہیں ، عامة المسلمین کوانہوں نے فریب دینے کی کوشش کی ہے اورانہوں نے ان آثارکی سندوں کی طرف یا توجہالت کی وجہ سے یاپھر دھوکہ وفریب اوراپنے باطل عقائدکی ترویج واشاعت کی وجہ سے دیکھا ہی نہیں اوریہ سب کچھ ان کی کج روی اورفتنہ گری علامت ہے ۔ ارشادباری تعالیٰ ہے ۔

هُوَ الَّذى أَنزَلَ عَلَيكَ الكِتـٰبَ مِنهُ ءايـٰتٌ مُحكَمـٰتٌ هُنَّ أُمُّ الكِتـٰبِ وَأُخَرُ مُتَشـٰبِهـٰتٌ فَأَمَّا الَّذينَ فى قُلوبِهِم زَيغٌ فَيَتَّبِعونَ ما تَشـٰبَهَ مِنهُ ابتِغاءَ الفِتنَةِ وَابتِغاءَ تَأويلِهِ وَما يَعلَمُ تَأويلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرّٰسِخونَ فِى العِلمِ يَقولونَ ءامَنّا بِهِ كُلٌّ مِن عِندِ رَبِّنا وَما يَذَّكَّرُ إِلّا أُولُوا الأَلبـٰبِ ﴿٧﴾... سورة آل عمران

وہی توہے جس نے تم پرکتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں (اور) وہی اصل کتاب ہیں اور بعض متشابہ ہیں توجن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہات کی پیروی کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اور مراداصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ مراداصلی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جولوگ علم میں دستگاہ کامل رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں اور نصیحت تو عقل مند ہی قبول کرتے ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38